بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کلمۃ الحرمین

حافظ عبدالحمید عامر

"لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ....!"

نوشتۂ دیوار پڑھیے!

اس وقت عالم اسلام کے ارد گرد غیر مسلم طاقتوں کا آہنی شکنجہ بری طرح کسا جا رہا ہے، لیکن مسلمان تجاہل عارفانہ سے کام لیتے ہوئے اپنے تئیں کلیتہً محفوظ تصور کر رہے ہیں —— حالات بتلا رہے ہیں کہ نیو ورلڈ آرڈر کا ہدف انڈونیشیا سے مراکش تک پھیلے ہوئے اسلامی ممالک کی یک جہتی کی ہر کوشش کو سبوتاژ کرنا اور مسلمانوں کو ایک دوسرے کے خلاف برسرپیکار رکھنا ہے —— علاوہ ازیں جو اسلامی ملک ذرا سر اونچا کرنے کی جسارت کرتا ہے، اسے یا تو کھلی جنگ اور یا خفیہ ڈپلومیسی کے ذریعے کچل دیا جاتا ہے، لیبیا اور عراق کی مثالیں ہمارے سامنے ہیں!

امریکہ نے پہلے عراق کو کویت پر حملے کے لیے اکسایا اور پھر خود ہی اس جرم میں اس کو سزا دینے کی ٹھان لی، تاکہ ایک طرف اگر وہ خلیجی ممالک میں دخل اندازی کا موقع حاصل کرنے کے بعد عرب تیل کے ذخیروں کے نزدیک اپنے پاؤں جما سکے، تو دوسری طرف عراق کی ابھرتی ہوئی قوت کو مفلوج کرنے کے ساتھ ساتھ سعودی عرب اور کویت کی اقتصادیات پر بھی ضرب کاری لگائے —— چنانچہ خلیجی جنگ کے تمام تر اخراجات انہی ملکوں کو برداشت کرنے پڑے!

یوں مشرق وسطیٰ کے ممالک کو زیر کرنے کے بعد اب مغربی ممالک کی پوری توجہ پاکستان

اور ایران کی طرف ہے، جب کہ خود مغربی ممالک میں خفیہ حکومت یہودیوں کی ہے ـــــ اس وقت کرۂ ارض کے اہم فیصلے انہی کے اشارے پر ہو رہے ہیں اور ان کی بہت سی بہ ظاہر بے ضرر تحریکیں دنیا کے کونے کونے میں پھیلی ہوئی ہیں۔

ہماری حکومت امریکہ کی کاسہ لیسی میں مصروف ہے، جب کہ امریکہ کا اپنا حال یہ ہے کہ خود امریکی صدر کلنٹن یہودیوں کے ہاتھوں مجبور و بے بس ہے ـــــ اس کی کابینہ کے ۱۴ ممبران میں سے سات یا آٹھ یہودی ہیں، امریکی کانگریس میں بھی یہودیوں کا سکہ چل رہا ہے، یہاں کے تمام ذرائع ابلاغ پر صیہونی قبضہ ہے اور امریکی تمام تر معیشت یہودیوں کی مٹھی میں ہے ـــــ یہی وجہ ہے کہ امریکہ ہمیں طفل تسلیوں کے سوا آج تک کچھ نہیں دے سکا حتیٰ کہ نہ تو وہ ہمارے خرید ے ہوئے ایف - ۱۶ طیارے ہمیں دے رہا ہے اور نہ ان کی قیمت ہی واپس کر رہا ہے ـــــ بلکہ اب تو وہ اپنے وعدہ کے خلاف ہمارے مرمت کے لیے گئے ہوئے پرزے بھی واپس کر رہا ہے۔

دوسری طرف اسرائیل ایک بہت بڑی ایٹمی قوت بن چکا ہے ـــــ اس کے پاس سات ایٹمی ری ایکٹر اور تقریباً دو سو خوفناک ایٹمی ہتھیاروں کا ذخیرہ موجود ہے جب کہ اس پر نہ تو کوئی ایٹمی پابندی عائد ہے اور نہ پریسلر ترمیم! ـــــ صاف ظاہر ہے کہ امریکہ اسرائیل کو اسلامی ممالک کے خلاف ایک طاقتور پولیس مین بنانا چاہ رہا ہے، لیکن ہم ہیں کہ ان تمام صیہونی چیرہ دستیوں سے بے نیاز امریکی لبادے میں ملبوس یہودیوں کے امداف کی آبیاری کر رہے ہیں ـــــ چنانچہ شنید ہے کہ پاکستان اپنا حساس ترین ادارہ ٹیلی کمیونیکیشن امریکی یہودی کمپنی گولڈ مین سیلکس کی دسترس میں دے رہا ہے۔

اس وقت ہند و اسرائیلی دہشت گرد فرقہ وارانہ فسادات کی اوٹ میں ہمارا تیا پانچہ کر رہے ہیں ـــــ ۲۶ جولائی کے نوائے وقت میں لیبیا کے صدر معمر القذافی کا بیان چھپا ہے کہ "کراچی کے حالات امریکہ اور اسرائیل خراب کر رہے ہیں" علاوہ ازیں ہماری تمام سرحدیں ان کی زد میں ہیں، حتیٰ کہ گوادر میں ہم نے اومان کو رقبہ دے رکھا ہے اور اومان نے اسرائیلی طیاروں کو اپنے علاقے پر پرواز کرنے اور انہیں فضائی راستے استعمال کرنے کی اجازت دے رکھی ہے، جہاں سے وہ بلا روک ٹوک پاکستان اور ایران کے کسی بھی حصہ کو اپنا نشانہ بنا سکتے ہیں۔

کشمیر کے محاذ پر آیئے تو یہاں مجبور و بے کس کشمیری مسلمان ۶ لاکھ بھارتی فوجیوں کی دہشت گردی کے ہاتھوں لہو لہان ہو رہے ہیں، جب کہ امریکہ نے نہ صرف بھارت کے ساتھ دفاعی معاہدہ کر لیا ہے، بلکہ اس نے کشمیر کو بھی متنازعہ علاقہ قرار دے دیا ہے ـــــ اس کے یہ دونوں اقدامات نیو ورلڈ آرڈر کی اہم کڑیاں ہیں۔

ادھر کابل میں بھارت تیزی سے اپنا اثر و رسوخ بڑھا رہا ہے، یہی وجہ ہے کہ مجاہدین کے خون پسینے سے آزاد کرایا ہوا کابل اب خانہ جنگی کا شکار ہے اور اعلیٰ بھارتی افسر کابل کے مسلسل دورے کر رہے ہیں ـــــ یہ نیا کابل بھارت گٹھ جوڑ بھی پاکستان اور ایران کی شمالی سرحدوں کے لیے انتہائی تشویشناک خطرے کا سگنل ہے۔

مسلمانوں کے لیے بھارت کے اندرونی حالات بھی انتہائی پریشان کن ہیں جہاں اسلام دشمن تنظیمیں شیوسینا اور بھارتی جنتا پارٹی دن بدن طاقت پکڑ رہی ہیں ـــــ یہ دونوں سیاسی جماعتیں دراصل کٹر مذہبی جماعتیں ہیں جو مسلمانوں کی نسل کشی کرنا چاہتی ہیں ـــــ ویسے بھی بھارت اور کشمیر کے گوشے گوشے میں مسلمان بے دردی سے شہید کیے جا رہے ہیں، جبکہ بھارتی حکمران اور عوام پاکستان کے سب سے بڑے دشمن اسرائیل سے تعاون اور دوستی کی پینگیں بڑھا رہے ہیں اور ہمارے دوستوں چین اور ایران کو بڑی کامیابی سے ہم سے دور کر کے اپنے نزدیک لا رہے ہیں!

"الکفر ملّۃ واحدۃ" کے مصداق یہ سارا تانا بانا اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ہے ـــــ قرآنِ مجید نے ہمیں صدیوں پیشتر خبردار کر دیا تھا کہ:

"لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا الْیَهُوْدَ وَالَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا ـــــ الآیۃ!" (المائدۃ : ۸۲)

"تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں!"

قرآنِ مجید کی بات کبھی غلط نہیں ہو سکتی اور حالات و واقعات کی روشنی میں بھی ہمیں نوشتۂ دیوار پڑھ لینا چاہیے ـــــ ابھی وقت ہے کہ ہم اغیار کی کاسہ لیسی سے باز آ جائیں اور اللہ رب العزت کی بارگاہ میں توبہ و استغفار سے کام لیتے ہوئے راہِ راست پر چلنے کی

کوشش کریں —— قرآنِ مجید نے واضح طور پر فرمایا ہے کہ:

"وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ" (آلِ عمران: ۱۳۹)

"اگر تم مومن بن جاؤ تو تمہی غالب رہوگے"

ہم میں اگر کمی ہے تو صرف ایمان کی —— ورنہ اللہ رب العزت نے ہمیں معدنیات، تیل، گیس، لوہا، نمک، بلکہ یورینیم تک کے خزانے عطا کر رکھے ہیں —— ہماری زمینیں زرخیز ہیں، ہمارے بازو مضبوط ہیں، دماغ اعلیٰ ہیں اور نوجوان پرجوش! لیکن ہم نے خود ہی اپنی ان صلاحیتوں کو منجمد کر رکھا ہے —— آئیے، اغیار کے سامنے ہاتھ پھیلانے کی بجائے اپنی توانائیوں کو گرمئ ایمان سے تروتازہ اور ولولہ انگیز بنائیں اور اس کے نتیجے میں نہ صرف اقوامِ عالم میں اپنا کھویا ہوا مقام حاصل کریں، بلکہ اپنی آخرت کو بھی سنواریں —— اگر ہمارے عزائم سچے اور پاک ہوں گے اور ہمارے اعمال وحئ الٰہی کے تابع ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ہمیں کبھی بھی مایوس نہیں فرمائیں گے اور ہمیں عزت کی زندگی نصیب فرمائیں گے —— ان شاء اللہ!

"رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ"

"اے اللہ، ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما، اور آخرت میں بھی! اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا لے" —— آمین!

قیمتی باتیں

(۱) رہنا چاہتے ہو تو سادگی سے رہو۔

(۲) پڑھنا چاہتے ہو تو پانچ وقت کی نماز اور قرآن پڑھو۔

(۳) لینا چاہتے ہو تو ماں باپ کی دعائیں لو۔

(۴) کرنا چاہتے ہو تو نیک کام کرو۔

(۵) بیٹھنا چاہتے ہو تو اچھوں کی صحبت میں بیٹھو۔

(۶) رونا چاہتے ہو تو اپنے اعمال پر روؤ۔

(۷) چلنا چاہتے ہو تو سیدھے راستے (صراطِ مستقیم) پر چلو۔

(مرسلہ خادم حسین پردیسی —— الریاض سعودی عرب)